Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۶۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۳ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش - ۲۳ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۲ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازئ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۲ ماہ فتح ۔ کل ۲۱ ماہ فتح کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں بین الاقوامی امن اور اصلاح کے قیام کے متعلق اسلامی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم کی رُو سے اس تعلیم کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کے حضور دعائیں کئے بغیر قائم نہیں کیا جاسکتا۔ چونکہ آج صرف ہماری ہی وہ عالمگیر جماعت ہے جو دعاؤں پر کامل یقین رکھتی ہے اور علم کے ساتھ عمل کرنے کی بھی مقدور بھر کوشش کرتی ہے اس لئے ہم پر عالمگیر فساد کو دُور کرنے اور عالمگیر امن قائم کرنے کے سلسلے میں دعائیں کرنے کی خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے جو کانفرنس آج جنیوا میں شروع ہو رہی ہے وہ بین الاقوامی امن کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے اس لئے ہمیں خصوصیت سے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اس میں شامل ہونے والی اقوام کو اللہ تعالیٰ ایسے فیصلے کرنے کی توفیق دے جو اسلام کے لئے اور عالمگیر امن کے قیام کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید ہوں۔ حضور نے دوسری تحریک دعا یہ فرمائی کہ اگلے ماہ لاہور میں اسلامی ممالک کے سربراہوں کی جو کانفرنس ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی کامیاب کرے اور اس میں شامل ہونیوالوں کو ایسے فیصلے کرنے کی توفیق دے جو اسلامی تعلیم کو دُنیا میں قائم کرنے، فساد کو دُور کرنے اور عالمگیر امن اور اصلاح کے قیام کا ذریعہ ہوں۔ آمین

خواتین کے جلسہ سالانہ کے پروگرام میں
ایک اہم تبدیلی

احمدی خواتین کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۷ دسمبر کی بجائے جلسہ کے پہلے روز یعنی ۲۶ دسمبر بروز بدھ سوا گیارہ بجے خطاب فرمائیں گے۔

تمام خواتین مقررہ وقت سے قبل جلسہ گاہ میں پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب جماعت کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کی دعا

خدا تعالیٰ اُنکے ساتھ ہو اور اُنکو اجر عظیم بخشے اور تا اختتام سفر اُنکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ آمین

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم کو دُور فرمائے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطاء فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

سپیشل ٹرین از راولپنڈی کے متعلق ضروری اعلان

(مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی):۔

بفضلہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے للّٰہی سفر کیلئے سپیشل ٹرین جلسہ سالانہ اس مرتبہ بھی ریلوے کے تعاون سے مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۳ء شام ۶ بجے راولپنڈی سے روانہ ہوکر اگلے روز صبح ۸ بجے ربوہ پہنچے گی۔ انشاء اللہ۔

یہ ٹرین چک لالہ ۔ مندرہ اور گوجر خان ٹھیرتی ہوتی ۱۲/۵۰ رات جہلم پہنچے گی۔ وہاں سے ۲ بوگیاں جن میں جماعت احمدیہ جہلم اور کھاریاں کے احباب سرشام سے ہی بیٹھے ہونگے۔ اس سپیشل ٹرین کے ساتھ منسلک کردی جائیں گی۔ اس ٹرین میں سفر کرنیوالے ان احباب کیلئے جو مانسہرہ۔ ایبٹ آباد کیمبل پور۔ حسن ابدال ۔ واہ کینٹ۔ ٹیکسلا۔ منڈ دال۔ پنڈ بیگوال ۔ چونترہ۔ کہوٹہ مری ۔ اسلام آباد وغیرہ سے تشریف لائیں گے۔ یہ ضروری ہوگا کہ وہ ٹکٹ راولپنڈی تا ربوہ خریدیں۔ ہر نصف ٹکٹ بھی علیحدہ خریدا جائے۔ بکنگ آفس پر رضا کار امداد کیلئے حاضر ہوں گے۔

ٹرین سرشام پلیٹ فارم ۲ پر کھڑی ہو جائے گی تا زائرین سہولت سے سوار ہو سکیں۔

آر۔ ایم۔ ایس والا غربی گیٹ کھلوا دیا جائے گا۔ انچارج مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ہوں گے۔ ان کی زیر ہدایت رضا کار پلیٹ فارم پر موجود ہونگے جو احباب کو ایک انتظام کے ماتحت سوار کرنے میں سہولت بہم پہنچائیں گے۔ تمام احباب کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اُن سے پورا پورا تعاون کریں اور ان کی ہدایات کو ہر حال میں مدنظر رکھیں۔ احباب پلیٹ فارم پر پہنچتے ہی انچارج صاحب کو رپورٹ کریں۔ مستورات کو علیحدہ کمپارٹمنٹ میں جگہ بہم پہنچائی جائے گی۔

کوئی شخص بلا ٹکٹ سفر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ ہمارے رضا کار دوران سفر ٹکٹ خود بھی چیک کریں گے۔

ٹرین چلنے سے قبل اجتماعی دعا ہوگی۔ فجر کی نماز انشاء اللہ سرگودھا اسٹیشن پر ادا کی جائے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام زائرین کو جلسہ سالانہ کے فیوض و برکات سے وافر حصہ پانے کی توفیق بخشے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا اہل اور حقدار بنائے۔ آمین

(خاکسار احمد جان امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہِ فتح ۱۳۵۲ ہش

اللہ والوں کی پروانہ وار آمد کا سلسلہ

اللہ تعالیٰ کی پہلے سے دی ہوئی بشارتوں کے مطابق جو گزشتہ اسّی سال سے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہیں۔ ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ میں اللہ والوں کی پروانہ وار آمد کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نئی تحریک پر کہ بیرونی ممالک میں سے ہر ملک کی جماعت کم از کم ایک نمائندہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ضرور بھیجا کرے تاکہ اُس جماعت کو اپنے اس نمائندہ کی وساطت سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا خصوصی شرف ہر سال حاصل ہوتا رہے۔ امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خاطر للّٰہی سفر اختیار کرنے کی توفیق سب سے پہلے بیرونی ملکوں کے نمائندوں کو ہی ملی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ انگلستان کے قریباً دو درجن احباب کا پہلا وفد بذریعہ طیارہ پاکستان پہنچنے کے بعد ۱۸ ماہ فتح (دسمبر) کی رات کو ربوہ پہنچ چکا ہے ان میں خود لندن مشن کے انچارج مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن بھی شامل ہیں۔ نہ صرف انگلستان سے مزید وفود آئندہ دو تین روز میں ربوہ پہنچنے والے ہیں بلکہ متعدد دوسرے بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کے احباب بھی باقاعدہ نمائندہ حیثیت میں پہلی بار تشریف لا رہے ہیں۔ آئندہ ایک یا دو روز میں پاکستان کے کونہ کونہ سے بھی اللہ والوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ وہ قافلہ در قافلہ اور جوق در جوق دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئیں گے اور ربوہ کی مقدس سرزمین بتائید و توفیق الٰہی ہجوم خلق کا روح پرور اور وجد آفریں منظر پیش کر دکھائے گی۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے اختیار کئے جانے والا یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے نتیجہ میں ایک نہایت درجہ مقدس اور بہت ہی مبارک سفر ہے کیونکہ یہ ایک ایسا الٰہی سفر ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک ایک قدم کا ثواب دینے کا فیصلہ کر رکھا ہے چنانچہ ۱۸۹۱ء میں خدائی اذن کے ماتحت جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور اپنے متبعین کو اس میں شرکت کے لئے بلایا تو جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والوں کے حق میں ان الفاظ میں دُعا کی:-

"اب جو ۲۷ر دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اِس جلسہ پر جس قدر احباب محض للّٰہ تکلیفِ سفر اُٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین" (آسمانی فیصلہ)

اس کے بعد جب ۱۸۹۲ء میں حضور علیہ السلام نے احباب کو زندگی بھر سال بہ سال اِس جلسہ میں شمولیت اختیار کرتے چلے جانے کی تحریک فرمائی تو اس میں بھی حضور نے اِس الٰہی جلسہ میں شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو یقین دلایا کہ یہ وہ مبارک سفر ہے کہ اسے شروع کرتے ہی انہیں ہر یک قدم کا ثواب ملنا شروع ہو جائے گا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے رقم فرمایا۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول ؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اُس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پھر ساتھ ہی اِس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرنے والوں کو ان پُرسوز و پُردرد دُعاؤں سے نوازا:-

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دُور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

کیا ہی مقدس و مبارک ہے یہ سفر جو ہر یک قدم کا ثواب دلانے والا ہے، جس کے لئے پہلے سے اجر عظیم مقرر ہے، جو خدا تعالیٰ کے رحم اور فضل کا مورد بنانے والا ہے، جس کے طفیل مشکلات اور اضطراب کے حالات آسان اور ہمّ و غم دُور ہوتے ہیں اور ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت ہوتی ہے اور مرادات کی راہیں کھلتی ہیں اور جو ہر سفر کرنے والے کو روزِ آخرت میں ان بندوں کے ساتھ اٹھائے جانے کی امید دلاتا ہے جن پر خداوند کریم کا فضل و رحم ہے اور جو اِس امر کا مستحق بنانے والا ہے کہ تا اختتام سفر ہر سفر کرنے والے کے بعد خدائے رحمٰن و رحیم خود اس کا خلیفہ ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس کے نتیجہ میں روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اور کیا ہی مبارک ہیں خدائے ذوالمجد والعطاء کے یہ خاص اور منتخب بندے جو ایسا مقدس و بابرکت الٰہی سفر اختیار کرنے کی جناب الٰہی سے توفیق پاتے اور دعاؤں کی قبولیت کے شرف سے مشرف کئے جاتے ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

نقد و نظر:-

"نقوشِ جاوداں"

تصنیف چودھری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے

اس کتابچہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ کے ۲۵ ایمان افروز واقعات کو منظوم کرکے پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتابچہ اگرچہ مختصر ہے لیکن اپنی لطیف کشش اور تاثیر کی وجہ سے ایک روحانی مٹھاس اور ادبی حُسن کا حامل ہے۔ حضور علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ کے واقعات ایک فوق العادت کشش اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جناب اختر صاحب کے قلم نے انہیں اپنی عقیدت اور محبت کے رُوپ میں ڈھال کر ادبی حُسن کے سانچے میں پیش کیا ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس مختصر کتاب کے پیش لفظ میں رقم فرمایا ہے:-

"ایک مخلص احمدی کی شاعری اس راہ پر چلتی ہوئی نہایت پیاری معلوم ہوتی ہے۔"

اس کے مطالعہ سے نہ صرف ایک ادبی سُرور حاصل ہوتا ہے بلکہ حضورؑ کی شخصیت کا ایک روحانی پرتو ذہن و دل پر طاری ہوجاتا ہے۔ بلاشبہ یہ مختصر تصنیف احمدیت کے لٹریچر میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

جناب اختر سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے موجودہ نظم نگاروں کی صفِ اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔ ایک طویل عرصے سے آپ کا کلام الفضل، الفرقان اور دیگر جرائد کے صفحات کی زینت بن رہا ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

قیمت:- دو روپے۔ ملنے کا پتہ:- عبدالسلام اختر ایم اے۔ ربوہ

میڈیکل کالجوں کے احمدی طلباء کا اجلاس

پاکستان کے تمام میڈیکل کالجوں کے احمدی طلباء کا ایک خصوصی اجلاس ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ میڈیکل کالجوں کے تمام احمدی طلباء سے (مع اُن طلباء کے جنہوں نے اس سال داخلہ لیا ہے) شرکت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے ایام اللہ تعالیٰ کی خاص بشارتوں کے دن ہیں جو ہمارے لئے ہر سال مقدر کئے گئے ہیں

ان بشارتوں کا مورد بننے کیلئے ہمیں ان راہوں پر چلنا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کا ذریعہ بنتی ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بشارتوں کا وارث بنائے اور اپنی رحمتوں اور فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق دے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں ایک جگہ فرمایا ہے

"[illegible] پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے"

اس میں آپ نے یقین کی ضرورت و اہمیت اور اس کے نتائج پر روشنی بھی ڈالی ہے اور افراد جماعت کو اپنے اندر یقین کامل پیدا کرنے کی تلقین بھی فرمائی ہے

اللہ تعالیٰ اپنے سلسلوں کو بشارتیں دیتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ

امت محمدیہ کو بشارتیں دی گئیں

بعد میں امتی سلسلوں اور انہی کے ظل کے طور پر مختلف زمانوں اور مختلف ملکوں میں اسلام کے مختلف حالات کے پیش نظر اور مختلف ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں کو بھی اپنے اپنے وقت میں بشارتیں دی گئیں۔ تاہم جس طرح انذار مشروط ہوتا ہے اسی طرح بشارتیں بھی مشروط ہوا کرتی ہیں۔ انذاری پیشگوئیاں اس شرط کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں کہ اگر توبہ اور دعا اور صدقات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی تدبیر نہ کی گئی تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر جو اس کے غضب اور قہر کو ظاہر کرنے اور اس دنیا میں مفسد لوگوں کو جھنجھوڑنے والی ہوتی ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔

پس انذاری پیشگوئیاں جہاں توبہ، دعا، استغفار اور صدقات کیساتھ مشروط ہوتی ہیں وہاں بشارتیں بھی مشروط ہوتی ہیں اُن قربانیوں اور ایثار اور ان

ذمہ داریوں کی ادائیگی

کے ساتھ جس کا بشارتیں تقاضا کرتی ہیں اور انسان کے اس یقین کے ساتھ جو اُسے ان بشارتوں کے پورا ہونے پر ہوتا ہے یہ انسان کا یقین ہی ہے جس کے نتیجہ میں انسان اپنی قربانیاں اور ایثار خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرتا ہے اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اگر میرے بندے اپنی ذمہ داریوں کو نہیں نباہیں گے تو اللہ تعالیٰ ایک اور قوم کو پیدا کرے گا جو اس کی عظمت کی معرفت رکھنے والی اور اس کی بشارتوں پر یقین رکھنے والی ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی بشارتوں پر اُسے ایک ایسا کامل یقین ہوگا کہ خدا کی راہ میں اس سے جو بھی مطالبہ کیا جائے گا وہ اُسے پورا کرے گی

جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے ہر پاکیزگی یقین ہی کی راہ سے آتی ہے۔ اگر انسان کو یقین نہ ہو تو وہ خدا کی راہ میں قربانیاں نہیں دے سکے گا۔ اگر اسے خدا تعالیٰ [illegible]ل یقین نہ ہو تو دینی ذمہ داریوں کے نباہنے کی طرف اُسے توجہ نہیں ہوگی۔ اگر خدا تعالیٰ کی ہستی کا انسان کو یقین نہ ہو تو عبادت نہیں ہوگی یا عبادت میں وہ خلوص نہیں ہوگا جو عبادت کی روح رواں ہوتا ہے بالفاظ دیگر یقین نہ ہو تو عبادت نہیں ہوگی یا عبادت میں وہ رنگ پیدا نہیں ہوگا جو

عبادت کی اصل غرض

ہے اور جس سے انسان کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ گویا وہ خدا کے حضور کھڑا ہے اور وہ اُسے دیکھ رہا ہے یا کم از کم اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ خدا کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ اُس نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ جب انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر پختہ یقین پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ اس کا کوئی فعل اور کوئی حرکت خدا سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی تو پھر انسان گناہوں سے بچتا ہے اور اخلاص کے ساتھ اور ایثار کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جذبہ قربانی کے ساتھ خدا کی راہ میں ہر آواز پر لبیک کہتا ہے۔

خدا کی راہ میں اس سے جس چیز کا بھی مطالبہ کیا جاتا ہے وہ اُسے پورا کرتا ہے گویا جس رنگ میں بھی عبادت کا تقاضا کیا جاتا ہے وہ اس پر پورا اترتا ہے۔ وہ توحید حقیقی پر قائم رہتا ہے اور اپنی تمام ذمہ داریوں کو بطریق احسن ادا کرتا ہے۔

بعض الہامی بشارتوں کا مجموعہ ایک گلدستہ کی شکل میں عنقریب ہمارے لئے پیش کیا جائے گا۔ یعنی وہ بشارات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملی تھیں ان کے جلوے ظاہر ہونے کا زمانہ آنیوالا ہے اور وہ

جلسہ سالانہ کے ایام

ہیں۔ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سی برکات کا ذکر فرمایا ہے یہ برکات ایسے لوگوں کی گودوں میں نہیں ڈالی جاتیں جو سوئے ہوئے یا غافل پڑے ہوں۔ ان برکات کے حصول کے لئے بیدار رہنا پڑتا ہے۔ اسلئے احباب جماعت کو ان برکات کے حصول کے لئے ہر وقت بیدار رہنا پڑے گا۔ اور اسکے لئے جن راہوں پر چلنا ضروری ہے ان راہوں پر پورے وثوق کیساتھ اور کامل یقین کے ساتھ چلنا پڑے گا یعنی ایسی راہوں کو اختیار کرنا پڑے گا جو اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کا ذریعہ بنتی ہیں اور انسان کو خدا تک پہنچاتی ہیں۔

پس خاص بشارتوں کے دن جو ہمارے لئے ہر سال منعقد کئے گئے ہیں یہ دن آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی محبت کے جلوہ گر ہونے کے دن آ رہے ہیں۔ احباب جماعت ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فیوض سے کما حقہٗ متمتع ہونے کے لئے دعائیں کریں۔

دعا بھی ایک تدبیر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں یہ عجیب نکتہ بتایا ہے کہ دعا تدبیر ہے اور تدبیر دعا ہے (اس وقت میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا) یہ ایک حقیقت ہے اسے سمجھنا کوئی مشکل نہیں کہ دعا بھی ایک تدبیر ہے بلکہ ایک ایسی تدبیر ہے جو ہر دوسری تدبیر کا شہتیر بنتی ہے۔ اسکے بغیر دوسری تدابیر بے نتیجہ رہ جاتی ہیں۔ اور ثمر آور نہیں ہوتیں اس لئے احباب دعا کے ساتھ اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور التجا کریں کہ اے خدا! تو اپنے فضل سے ہمیں اس جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملنے والی بشارتوں کا وارث بنا اور ان کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرما۔

یہ اجتماع خدا کے لئے خدا ہی کی خاطر منعقد ہوتا ہے۔ ظاہر ہے جو الٰہی اجتماع ہوتے ہیں وہ انسان پر بہت سی

اخلاقی اور روحانی ذمہ داریاں

ڈالتے ہیں اور چونکہ وہ انسان پر بہت سی اخلاقی اور روحانی ذمہ داریاں ڈالتے ہیں اس لئے وہ بہت سی بشارتوں کے حامل بھی ہوتے ہیں۔ ان اجتماعوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بڑے فضل نازل ہوتے ہیں اور بڑی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اس لئے میں احباب جماعت سے یہ کہوں گا کہ وہ دن رات دعاؤں میں لگے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم میں سے ہر ایک کو ان بشارتوں کا وارث بنائے جو اس جلسہ سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے افراد جماعت احمدیہ کی اس جلسہ کے نتیجہ میں ایسی تربیت کرے اور وہ روحانی جلا بخشے کہ جماعت اس مقصد میں کامیاب ہو جس کے لئے اسے قائم کیا گیا ہے۔

خطبہ نکاح

مورخہ ۸ فتح ۱۳۵۲ ہش ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقعہ پر خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے (یوسف سلیم شاہد ایم اے)

فرمایا:۔ اس وقت میں اپنی عزیزہ دو بچیوں کی شادی کا اعلان کروں گا وہ مکرم کیپٹن ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو ساکن ملتان کی صاحبزادیاں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ساڑھے چار سال سے بطور واقف زندگی ڈاکٹر بڑی کامیابی کے ساتھ اہل نائیجیریا کی خدمت کر رہے ہیں لیگوس (نائیجیریا کے دارالخلافہ) میں ہمارے ہیلتھ سنٹر کے انچارج ہیں بڑے اخلاص اور دعاؤں سے مریضوں کا علاج کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں میں قبولیت اور ان کے ہاتھ میں شفا بخشی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزاء عطا فرمائے۔

ڈاکٹر صاحب کی بچیاں بوجہ اسکے کہ وہ واقف زندگی احمدی کی بچیاں ہیں ہماری دعاؤں کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ان کے لئے راحت اور خوشحالی کا موجب بنائے اور ان دونوں رشتوں کو ہر سہ خاندانوں کے لئے بھی بہت ہی بابرکت کرے۔ یہ رشتے ڈاکٹر صاحب کے اپنے خاندان میں (ایک بھتیجے اور دوسرا بھانجے کے ساتھ) ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت ہی مبارک کرے۔

عزیزہ بچی مقبول بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم محمد یونس صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سدھو ساکن ملتان سے قرار پایا ہے۔

عزیزہ بچی کلثوم بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم عبد الخالق صاحب ابن مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب چک ۱۱ ضلع سانگھڑ سے قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کیلئے حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

یعنی شیطان سے آخری جنگ جیت کر ساری دنیا میں اسلام کے جھنڈے گاڑنے کا جو

عظیم الشان فریضہ

اس کے سپرد ہوا ہے اس میں یہ کامیاب ہو اور وہ دن جلد آجائیں کہ جب ہم اسلام کا سورج نصف النہار تک بلند ہوتا ہوا دیکھ سکیں اور وہ لوگ جو خدا کو بھول چکے ہیں وہ پھر خدا کی طرف رجوع کریں اور وہ لوگ جنہوں نے حضرت سید الانبیاء و فخر المرسلین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قدر نہیں پہچانی اور آپ کی عظمت کا عرفان حاصل نہیں کیا وہ آپؐ کی قدر و منزلت اور آپؐ کی عظمت و فضیلت کو پہچاننے لگ جائیں اور آپؐ کی محبت میں سرشار ہو کر آپؐ کے اسوۂ حسنہ پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے والے ہوں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است" (مسیح موعودؑ)

مکرم غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک وی۔ ڈیرہ غازیخان

حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ وہ ہے جو اس کے عیال کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ دراصل دین کا دوسرا نام حسنِ خلق ہے۔ "الدِّین النصیحۃ" یعنی دنیا سے نیکی کرنا۔ اور خلق خدا کی خدمت میں لگے رہنا ہے۔ اور یہی اسلام ہے۔ ایک اور موقع پر فرمایا۔ کہ خدا کے ترازو میں حسنِ خلق سے زیادہ وزنی اور کوئی نیکی نہیں۔ نماز۔ روزہ تو اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں۔ لیکن نیکی، خدمتِ خلق ہی کا نام ہے۔ اسی کا اجر ملے گا۔ اور یہی تجھے جنت میں لے جائے گا۔ کسی نے دریافت کیا کہ کس کا اسلام افضل ہے۔ فرمایا۔ جس کا خلق اچھا ہے۔ تم میں بہتر وہی آدمی ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ اور میں عمدہ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ پس حسنِ خلق کا مطلب یہ ہے کہ انسان خدا کے بندوں سے نیک سلوک کرے۔ ان سے ہمدردی کرے۔ ان کے کام آئے ان کی غمخواری اور غمگساری میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔ اور یہی دین ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میری تمام غرض ہی خدمتِ خلق ہے۔

"مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم"

اور واقعی انبیاء کی اصل غرض ہی خدمتِ خلق ہوتی ہے یعنی یہ کہ مخلوقِ خدا کا دین اور دنیا سنور جائے اور وہ دکھوں میں نہ پڑیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم خدا کی مخلوق کی اصلاح کے لئے اتنے فکرمند ہو جاتے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو کہنا پڑا کہ اے میرے محبوب اپنی جان کو ان کے غم میں ہلکان نہ کر۔

پس اصل کام انسان کا یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے کام آئے۔ وہ دنیا میں صرف اپنے لئے نہیں آیا۔ بلکہ وہ دوسروں کے کام آنے کے لئے پیدا ہوا ہے۔ دیکھو انسان مر کر بھی کسی کام نہیں آتا۔ اگر جیتے جی وہ کسی کے کام نہیں آتا تو اس کی زندگی بے کار ہے۔ دراصل زندگی وہی ہے جو کسی کے کام آئے۔ یہی دین ہے اور یہی اسلام ہے۔ خدا تعالیٰ کو تو ہماری خدمت کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ اس کے بندوں کی خدمت اسی کی خدمت ہے۔ قیامت کے روز ایک عجیب حالت خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگی۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ:۔

"میں بھوکا تھا۔ تم نے کھانا کھلایا۔
میں پیاسا تھا تم نے پانی پلایا۔
میں بیمار تھا تم نے عیادت کی۔
میں ننگا تھا تم نے کپڑا پہنایا۔
اب جو چاہو مانگ لو۔ وہ کہیں گے خدایا تو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ ہم نے کب تیری خدمت کی لیکن خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرے فلاں فلاں بندے بھوکے پیاسے۔ بیمار اور ننگے تھے تم نے ان کو دیا۔ ان کی خدمت میری خدمت تھی۔ اب تم جنت کے حقدار ہو۔ جاؤ اور اس میں داخل ہو جاؤ۔"

پس اصل نیکی اور عبادت یہی ہے کہ انسان خدا کی مخلوق کے کام آوے۔

"عبادت بجز خدمتِ خلق نیست
بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ایسا ہوتا تو فرشتے کافی تھے۔ اسے تو اس لئے بنایا ہے کہ خدا کی عبادت کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرے۔ پس بندہ وہی ہے جو دوسروں کے کام آئے۔ ورنہ اس کی زندگی فضول ہے۔

شیخ سعدیؒ نے گلستان میں لکھا ہے۔ کہ کسی قرض خواہ نے ایک مقروض کو قرضہ نہ وصول ہونے پر جیل میں ڈلوا دیا۔ اس نے ایک فیاض شخص کو لکھا کہ میں آج کل قید میں ہوں۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ ان کا نگران کوئی نہیں۔ آپ میری مدد کریں۔ جس شخص کو اس نے لکھا۔ وہ بھی ان دنوں تنگدست تھا۔ مالی مدد نہ کر سکتا تھا۔ اس نے سوچا کہ اس وقت اس کی مدد نہ کرنا اخلاق سے بعید ہے۔ اس نے قرض خواہ کو جا کر اپنی ضمانت پیش کر دی کہ چھوڑ دو۔ اسے میری ذمہ داری پر چھوڑ دے۔ جب چھوٹا۔ گذر گئے نہ مقروض آیا۔ اور نہ قرض ادا ہوا تو ضامن کو قید میں ڈال دیا گیا۔ جب ضامن قید میں تھا۔ تو اس کا آخری وقت آن پہنچا۔ اس کے ایک ساتھی نے کہا کہ تیرے ساتھ اس شخص نے دھوکا کیا ہے جس سے تو نے احسان کیا تھا۔ اب وہ تو آزاد ہے اور تو قید میں ہے اور مر رہا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے موت کا کوئی غم نہیں مرنا تو میں نے گھر پر بھی تھا۔ اور یہاں بھی۔ لیکن مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ میری زندگی کسی کے کام آگئی..........

غرض کتنا عظیم تھا وہ شخص جو دوسرے کے کام آیا اور کتنی پیاری تھی اس کی موت جو خدا کی راہ میں اسے آئی۔ اسی لئے فرمایا کہ

"جو خدا کی راہ میں مرتے ہیں
ان کو مردہ مت کہو۔ وہ
زندہ ہیں۔"

یہ حقیقت ہے کہ دوسروں کو سکھ پہنچا کر جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ دائمی اور لازوال ہوتی ہے اور حقیقی خوشی بھی وہی ہے۔ ورنہ انسان اگر عمر بھر اپنے نفس کو خوش کرتا ہے یا پیٹ کا بندہ یا شکم کا عابد رہے تو اس سے کیا حاصل۔ اس کا جینا نہ جینا برابر ہے۔ بندگی کا تو یہ ہے کہ:۔

"خدا تعالیٰ کے قرب کا راستہ
اس کی مخلوق کی محبت سے ہو کر
گزرتا ہے جو خدا سے محبت
کرنا چاہتا ہے وہ اس کی مخلوق
سے محبت کرنا سیکھے۔"

حضرت ابراہیم ادھم بہت بڑے بزرگ گذرے ہیں۔ [illegible] خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ کسی کتاب میں کچھ لکھ رہا ہے۔ ادھم نے پوچھا۔ کہ کیا لکھ رہے ہو۔ کہا کہ اس میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں جو خدا سے پیار کرتے ہیں۔ پوچھا۔ کیا اس میں میرا نام بھی ہے۔ کہا کہ اس میں تمہارا نام تو نہیں ادھم نے کہا کہ واقعی اس میں میرا نام نہ ہوگا۔ میں تو خدا کی مخلوق سے پیار کرتا ہوں۔ فرشتہ غائب ہوگیا۔ دوسرے دن خواب میں پھر وہی فرشتہ نظر آیا۔ جو ایک سنہری کتاب میں لکھ رہا تھا۔ اور وہ کتاب بہت چمکدار تھی پوچھا کہ یہ کیا ہے کہا کہ اس میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں۔ جن سے خدا پیار کرتا ہے۔ پوچھا کہ اس میں میرا نام ہے۔ فرشتہ نے کہا کہ ہاں اس میں تیرا نام ہے۔ یہ دیکھو۔ جب دیکھا تو اس کا نام سر فہرست تھا۔

پس جان لو کہ خدا ان لوگوں کو پیار کرتا ہے جو اس کے بندوں کو پیار کرتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ انسان دنیا میں اس لئے آیا ہے کہ خدا کی مخلوق اس سے فائدہ اٹھائے وہ لوگوں کے کام آئے۔ ان کے دکھوں کا مداوا بنے اور بیکسوں کا سہارا بنے۔ وہ جئے تو دوسروں کے لئے اور مرے تو دوسروں کے لئے اور یہی زندگی حقیقی زندگی ہے۔ پس ایسے لوگ مر کر بھی نہیں مرتے بلکہ زندہ جاوید ہو جاتے ہیں۔ جس طرح دنیا ان کے وجود سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح ان کے مرنے کے بعد بھی ان کی روحانیت زندہ رہتی ہے اور لوگ مستفیض ہوتے ہیں۔

پس اے میرے عزیزو اور دوستو۔ تم اس بات کو نگاہ میں رکھو کہ ہمیشہ تمہارے وجود سے دنیا کو سکھ اور آرام ملے۔ کسی کو تمہارے ذریعہ سے دکھ اور تکلیف نہ پہنچے۔ تمہارا وجود نافع الناس بن جائے۔ تمہاری ذات سے خلق خدا کو دینی اور دنیاوی فوائد حاصل ہوں۔ یہی دین ہے۔ یہی احمدیت ہے اور یہی اسلام ہے اس طریق سے لوگوں کو راحت بھی ملے گی اور تم سے خدا بھی خوش ہوگا۔ یہی عبادت ہے اور یہی بندگی ہے۔ اگر یہ نہیں تو زندگی شرمندگی ہے:۔

"بندہ آمد از برائے بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی"

عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

اس سال عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۷۳ء شنبہ کو شام ۴ بجے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں منعقد ہوگا۔ تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

اس موقعہ پر نئے عہدیداران کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔ میڈیکل کالجوں میں پڑھنے والے احمدی طلبہ بھی اس میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
اسسٹنٹ سیکرٹری

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کی طبیعت گزشتہ ہفتہ سے بہت زیادہ خراب ہے۔ کمزوری کافی ہو گئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد نواز۔ دفتر الفضل ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے دو ماہ کا چندہ ہمراہ لائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۱۴۳۲

میں نسیم اختر زوجہ قمر الزمان صاحب عابد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری - عمر ۳۲ سال - پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

حق مہر - ۷۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا
زیورات طلائی چار عدد چوڑیاں - دو عدد بندے دو عدد انگوٹھیاں - ایک عدد لاکٹ - جن کا مجموعی وزن سات تولے ہے جن کی اندازاً قیمت مبلغ ۲۸۰۰/- روپے ہے۔
ایک عدد مشین سلائی - قیمت ۳۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ: نسیم اختر زوجہ قمر الزمان صاحب عابد مکان نمبر ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ کوئٹہ -
گواہ شد: قمر الزمان عابد ولد عبد اللطیف صاحب نمبر ۲ قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ مکان نمبر ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ - کوئٹہ۔
گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد گل محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۳۳

میں منیجہ اسد بنت اسد اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد آئندہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: منیجہ اسد ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ - کوئٹہ - گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان صاحب صدر موصیان کوئٹہ ۲۰۳۸/۱ ہری کشن روڈ - کوئٹہ - گواہ شد اسد اللہ خان والد موصیہ ہری کشن روڈ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۳۴

میں حفیظ عنایت زوجہ عنایت اللہ خان صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۷-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(i) حق مہر مبلغ -/۱۵۰۰ روپے بذمہ خاوند
(ii) زیورات سونے چار تولے قیمت اندازاً -/۱۶۰۰ روپے
کانٹے دو تولے قیمت -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حفیظ عنایت ۳۰۲۲/۸ مٹھال روڈ - کوئٹہ
گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم صدر موصیان کوئٹہ ۲۰۳۸/۲۹ ہری کشن روڈ کوئٹہ ۱۔
گواہ شد: عنایت اللہ خان خاوند موصیہ ۳۰۱۲/۸ مٹھال روڈ - کوئٹہ

"خالد" و "تشحیذ الاذہان"

یہ جماعتی پرچے ہیں۔ ان کی اشاعت کو بڑھانا ہم سب کا فرض ہے - قائدین علاقہ - اضلاع - مجالس - اور ناظمین اشاعت ان کی خریداری بڑھانے کی کوشش فرمائیں۔

مینیجر
خالد و تشحیذ الاذہان - ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر اسپیشل گاڑیوں کا پروگرام

امسال جلسہ کے موقع پر مندرجہ ذیل اسپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی۔

راولپنڈی اسپیشل: راولپنڈی سے ۲۴ دسمبر کی شام ۶½ بجے روانہ ہوگی اور ربوہ ۲۵ دسمبر کی صبح کو چھ بجے پہنچے گی۔ راستے میں یہ مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی:
چک لالہ - منکیالہ - مندرہ - گوجرخان - سوہاوہ - ڈومیلی - جہلم - لالہ موسیٰ - ملکوال - بھلوال - سرگودھا - ربوہ۔

سیالکوٹ اسپیشل: سیالکوٹ سے ۲۵ دسمبر کی صبح ۷ بجے روانہ ہوگی۔ راستے میں مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی:
اگوکی - سانبووالہ - سمبڑیال - بیگووال - مودھرا - وزیر آباد - منصور والی - جامکے چٹھہ - نجر چٹھہ - علی پور چٹھہ - گاجر گولہ - حافظ آباد - کالیکی - سکھیکی - مرڑھ بلوچاں - سانگلہ ہل - سالار والا - ربوہ۔

نارووال اسپیشل: نارووال سے ۲۵ دسمبر کو صبح ۹ بجے روانہ ہوگی۔ راستے میں مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی:
بچھووالی - ڈوڈہ - رعیہ خاص - بدوملہی - مہتہ سوجا - نارنگ - کالا خطائی - سری رام پور - کوٹ مول چند - شاہدرہ - شیخوپورہ - چوہڑ کانہ - بہالیکے - ڈھابن سنگھ - مومن - سانگلہ ہل - سالار والا - ربوہ

نوٹ:- گاڑیوں کی شدید کمی کی وجہ سے لاہور اور گجرات سے اسپیشل گاڑیاں منظور نہیں ہوئیں۔ جھنگ سے اسپیشل گاڑی پچھلے سال کی طرح رات کے وقت منظور ہوئی ہے۔ اس کی تفصیل امیر صاحب ضلع جھنگ جماعتوں کو دے دیں گے۔

(۲) گجرات سے دو بوگیوں کے وزیر آباد لائے جانے اور سیالکوٹ اسپیشل کے ساتھ لگائے جانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ کامیابی کی صورت میں مکرم امیر صاحب ضلع گجرات کو اطلاع کر دی جائے گی۔
(۳) مکرم امیر صاحب حیدر آباد ڈویژن میر پور خاص سے دو بوگیوں کے متعلق اسٹیشن ماسٹر میر پور خاص سے اطمینان کرلیں۔
(۴) لاہور سے خیبر ایکسپریس کے ساتھ دو زائد بوگیاں لگانا منظور نہیں کی گئی۔
(۵) ریلوے ہیڈ کوارٹرز نے تمام اسٹیشن ماسٹروں کو براہ راست ربوہ کے ٹکٹ جاری کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ اس لئے احباب ربوہ کے ٹکٹ ہی خریدیں۔
(۶) دوران سفر اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ کوئی مسافر بغیر ٹکٹ نہ ہو۔
(۷) ربوہ پہنچنے پر ٹکٹ ریلوے/شعبہ استقبال کے کارکنوں کو ضرور دیں۔
(۸) امیر صاحبان اسپیشل گاڑیوں کی روانگی کی اطلاع بذریعہ فون کر دیں۔ اور سفر کے انتظام پر خاکسار کو رپورٹ دیں۔
(۹) دوران سفر احباب کو چوکس رہنے اور سامان کی حفاظت کرنے کی ہدایت بار بار کرتے رہیں۔
(۱۰) لائلپور/سرگودھا سیکشن پر چلنے والی تمام گاڑیوں کے ساتھ مزید بوگیاں لگائی جائیں گی۔

(بشیر احمد خان۔ ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں کثیر تعداد میں رضاکار خدام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ امید ہے کہ بیرونی مجالس سے آنے والے خدام اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کریں گے اور مرکزی کارکنان کے دوش بدوش مہمانوں کی خدمت میں بھرپور حصہ لیں گے۔ ایسے جملہ خدام سے درخواست ہے کہ قائد مقامی کی تصدیقی چٹھی اپنے ہمراہ لائیں اور ۲۳ دسمبر تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ فرمائیں۔

عطاء المجیب راشد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر مورخہ ۲۶ دسمبر بوقت سوا سات بجے شام مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف ملکوں سے تشریف لائے ہوئے احباب خطاب کریں۔ دوست اس دلچسپ جلسہ میں کثرت سے شریک ہوں۔

(مہتمم تحریک جدید - مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریدار حضرات دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا ۔ لاغر اور کمزور رہنا ۔ دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ "بے بی ٹانک" (BABY TONIC) کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے

قیمت -/۳ ۔ وی پی پی -/۷۰

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گول بازار ۔ ربوہ ۔ فون ۶۰۶ ۔ پبلک ۶۰۷

کاجل نور البصر

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے تحفہ

نیز چہرہ کی خوب صورتی کیلئے

بیوٹی لوشن خریدیں

تیار کردہ ۔ دواخانہ خدمت خلق ۔ ربوہ

آپ کے گھر میں

تریاق کبیر

کی ایک شیشی ضرور ہونی چاہیئے ۔

اس کے چند قطرے ہیضہ پیٹ درد قے نزلہ و زکام کو فوری دور کرتے ہیں ۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہمدردِ نسواں ۔ زوجام عشق ۔ دوائی فضل الٰہی ۔ اکسیر شباب ۔ سرمہ عنبر اعاس ۔ شربت فانہ بہار ۔ جب خند ۔ حب ہمزاد ۔ تریاق کبیر ۔ حب مروارید عنبری ۔ مربہ کبیر ۔ معجون فلاسفہ

اپنی جملہ ضروریات کیلئے دواخانہ خدمت خلق کو یاد رکھیں ۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں

پیش کردہ

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

حب اکھڑا

مکمل کورس ۔۔۔ بیس روپے -/۲۰

نرینہ اولاد گولیاں

پچیس روپے -/۲۵

شہزادہ

ایک ماہ کیلئے ۔۔۔ دس روپے

دوائی خاص

ایک شیشی ۔۔۔ دس روپے -/۱۰

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ❋ ربوہ ❋ ٹنڈو محمد خان

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج ❋ سہل و مجرب

دوا کی دوا ۔ غذا کی غذا ۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔ رب گراں علاج سے نجات ۔ تکلیف دہ ٹیکوں اور آپریشن سے نجات

قیمت -/۵ روپے علاوہ محصولڈاک

برانچ پائلز موک کمپنی (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

اولاد ۔۔۔ زندگی کا شیریں پھل

"سٹرلیٹی کیور" (STERILITY CURE) کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بہت سی بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے ۔ قیمت مکمل کورس -/۲۰ روپے ۔ وی پی پی -/۲۱/۷۰ روپے

کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ ربوہ

ہیڈ آفس: لاہور : کراچی ۔ فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

ربوہ کے دو مشہور نسخے

ہاضمون (رجسٹرڈ) پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے خاص الخاص نسخہ لیبل دیکھ کر خریدیں

مسیحائی سرمہ آنکھوں کے لئے خاص تحفہ

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ ❋ دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ۔ ربوہ

زچگی کے مختلف مراحل میں

معاون دایہ ادویات

سے استفادہ فرمائیں ۔

تفصیلی لٹریچر مفت

(۱) جوڑوں کی سختی سولنے و لیپا دینی	-/۸ روپے
(۲) بچہ اٹھ ہے یا پیرا ہوتا ہے	-/۳ "
(۳) آسان وضع حمل کیلئے	-/۳ "
(۴) وضع حمل ہی کچھ دیر اترا مفقود ہے	-/۳ "
(۵) دردگولہ (After Pains) کیلئے	-/۲ "

نوٹ: ۔ ماہرین آپریشن سے پہلے ۱ اور ۲ پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں ۔

نذیر میڈیکل سٹور دار الیمن ربوہ ۔ سٹاکسٹ (۱) نوید جنرل سٹور (۲) محمود جنرل سٹور (۳) شاہ میڈیکو ۔ چنیوٹ ۔

ہو الشافی

جب کسی مرض میں کوئی دوا کام نہ کرے تو اس مرض کی "کیور" (CURE) استعمال کریں ۔ مثلاً

بواسیر (خونی و بادی) کیلئے	پائلز کیور	PILES CURE
دمہ کیلئے	استھما کیور	ASTHMA CURE
دردوں کیلئے	پینز کیور	PAINS CURE
پائیوریا (دانتوں کے مسوڑھے) کیلئے	پائیوریا کیور	PYORRHOEA CURE
کیریز (دانتوں کو گھن) کیلئے	کیریز کیور	CARIES CURE

دیگر پرانی امراض کی کیورز (CURES) بھی بذریعہ خط ہم سے طلب کریں ۔ بذریعہ منی آرڈر دس روپے -/۱۰ وی پی پی -/۱۱/۷۰

تفصیلی رسالہ مفت

کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ لاہور ۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

انمول موتی ۔۔۔ قدرتی دانت

ان کی حفاظت اور قدر کیجئے !

دانت نکلوانے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ بلکہ ہمارے کلینک پر بہتر علاج کیلئے تشریف لاویں

اس کے علاوہ:

نئے امریکن دانت جدید طریق پر بغیر تار اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں ۔ کامیابی کی شرط ہے :

ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ

ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودھا روڈ ۔ لوہے والی جگی ❋ لائل پور

جرمولین (رجسٹرڈ)

نئی اور پرانی خارش ۔ سوداء ۔ چنبل ۔ کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں ۔ قیمت ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور ❋ لائلپور

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر "الفضل" عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں۔

(مینیجر الفضل)

ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہر قسم کی امراض دھند، خارش، پانی بہنا، ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ فی شیشی ۲/۵۰ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ ۔ فون ۵۳۸

چھائیاں

داغ، دھبے، کیل، مہاسے، چھائیاں صاف کر کے چہرے کو نکھارنے والی مجرب دوا فی شیشی ۹/-

ہیورلے بی ٹانک

کمزور اور سوکھے بچوں کو موٹا تازہ توانا تندرست، بدہضمی اور مٹی کھانے کی عادت دور کرنے کے لئے اکسیر ہے ۳/-

ہیور الفا ٹانک

تمام جسمانی کمزوریاں دور کر کے جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ قیمت ۷/۵۰ ڈاک

دانت کا فوری اور کامیاب علاج ترقی عقلیں ۲/-

وائٹ

دیگر حیرت انگیز مجرب دواؤں کا تفصیلی رسالہ مفت

شاہ ہومیو میڈیکل سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ادارۃ المصنفین ربوہ کا شائع کردہ شاندار لٹریچر

قیمت

(۱) تفسیر صغیر: سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید کا اردو ترجمہ مختصر تفسیر ۳۰/- روپے

(۲) تفسیر سورۃ فاتحہ: بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۰/- "

(۳) " سورۃ البقرہ: " " " ۱۰/- "

(۴) " سورۃ آل عمران و النساء " " " ۱۲/- "

(۵) تاریخ احمدیت: مؤلفہ مولانا دوست محمد صاحب فاضل

جلد سوم	جلد نہم	جلد دہم	جلد یازدہم	جلد دوازدہم	جلد سیزدہم	جلد چہاردہم
۱۰/۵۰	۱۲/-	۱۵/-	۱۰/-	۱۰/۱۵	۱۰/-	۱۳/-

(۶) شرح بخاری: حضرت ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے قلم سے بخاری شریف کی شرح و ترجمہ۔

جزو دوم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
۲/-	۵/-	۶/-	۵/۵۰

(۷) جامع مسند احمد بن حنبل کی تبویب جلد اول۔ اس کتاب پر اخبار صدق نے خراج تحسین ادا کیا۔ ۱۰/-

(۸) ھدایۃ المقتصد ترجمہ بدایۃ المجتہد۔

(بدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ) ۶/- روپے

(۹) "۱۹۵۳ء کے فسادات کا پس منظر" از مکرم ملک فضل حسین صاحب ۱/- "

مینیجنگ ڈائریکٹر

ادارۃ المصنفین ربوہ

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مٹھہ ٹوانہ اور قائد آباد فارسٹ رینجوں کی تقریباً ۲۶۰ مکعب فٹ شیشم ٹمبر اور ۳۰۰،۴۷،۱ مکعب فٹ لکڑی (ایندھن) مختلف لاٹوں میں مورخہ ۲۸-۱۲-۷۳ بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام ڈویژنل فارسٹ آفس جوہر آباد نیلام ہوگی۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱۰ فیصد سے ۲۵ فیصد تک بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں عصمت نیشنل پارک کا رقبہ برائے خریف ۱۹۷۴ء سے ۱/۲ ۲ اور ۱/۲ ۳ سال کیلئے اسی تاریخ کو عارضی کاشت پر نیلام ہوگا۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱۰ فیصد بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔

لاٹ وارہ اور مزید تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر

شاہ پور فارسٹ ڈویژن ۔ جوہر آباد

(IPL-4149)

نہایت باموقع مکان / دوکانات برائے فروخت

غلہ منڈی کے نہایت بارونق اور بہترین موقع پر واقع ایک عدد مکان جو دراصل دو عدد دوکانات اور دو عدد سٹورز بمعہ کچن اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ پانی میٹھا۔ بجلی کی سہولت۔ سوئی گیس کی لائن بالکل نزدیک۔ ریلوے اسٹیشن، بازار، گرلز سکول اور گرلز کالج بالکل نزدیک ہیں۔ خواہشمند احباب بالمشافہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

غلام رسول ملک مکان نمبر ۸/۵ ۔ رحمت بازار ۔ (غلہ منڈی) ربوہ

خارش توڑ

مرہم مسیحائی

ہر قسم کی خارش، دھدر، چنبل، ایگزیما کیلئے

نصرت کیمیکل ورکس

بالمقابل ایوان محمود ۔ ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

زروجام عشق

طاقت کی مشہور دوا۔ مقوی اعصاب و مقوی اعضائے رئیسہ۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۲۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کا جل

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

ٹیلیفون: ۵۳۸

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آ رہا ہے

• ربوہ

• ٹنڈو محمد خان

• گوجرانوالہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد، نفخ، اسہال کیلئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون: ۵۳۸

مرض اٹھرا کا شافی علاج

حبوب مفید اٹھرا

چھ صد گولیاں ۲۰ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ

فون ۵۳۴

* گول کھیوا بازار لائلپور

فون ۲۰۵۴